جشنِ آزادی کے موقع پر بچوں کے لیے بنایا گیا چھوٹا گٹار بیچنے کا حکم؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: GRW-1354   تاریخ: 02-08-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ چودہ اگست کو جشنِ آزادی کے موقع پر بچوں کے لیے ایک گٹار مارکیٹ میں آیا ہے، جو بڑے گٹار سے چھوٹا اور کوالٹی میں ناقص ہوتا ہے، لیکن اس گٹار میں بھی بڑے گٹار کی طرح چھ تاریں ہوتی ہیں، اور ان تاروں کو ہلانے سے ساز بجتے ہیں، جس طرح بڑے گٹار کا معاملہ ہے، تو شرعی رہنمائی فرمائیں کہ اس گٹار کو بیچنے کا کیا حکم ہے؟ ذیل میں اس گٹار کی تصاویر موجود ہیں:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

دریافت کی گئی صورت میں یہ گٹار بیچنا ناجائز و گناہ ہے کہ یہ گٹار گناہ (یعنی موسیقی) کے لیے

متعین ہیں، کیونکہ یہ موسیقی کی آواز نکالنے کے لیے ہی بنائے اور فروخت کیے جاتے ہیں، اس کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے استعمال نہیں ہوتے، تو ان کا بیچنا گناہ پر تعاون کرنا ہے اور گناہ پر تعاون بھی گناہ ہے۔

اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ﴾ ترجمہ کنز الایمان: "اور کچھ لوگ کھیل کی بات خریدتے ہیں کہ اللہ کی راہ سے بہکا دیں بے سمجھے اور اُسے ہنسی بنا لیں اُن کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔"

(پارہ 21، سورۃ لقمٰن، آیت 6)

مذکورہ آیت کے تحت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: "معلوم ہوا کہ باجے، تاش، شراب بلکہ تمام کھیل کُود کے آلات بیچنا بھی منع ہیں اور خریدنا بھی ناجائز کیونکہ یہ آیت ان خریداروں کی برائی میں اُتری۔" **(تفسیر نور العرفان، ص 655، پیر بھائی کمپنی، لاہور)**

در مختار میں ہے: "(ویکرہ) تحریما (بیع السلاح من أهل الفتنة إن علم) لأنه إعانة على المعصية" ترجمہ: اہلِ فتنہ کے ہاتھ اسلحہ بیچنا مکروہِ تحریمی ہے، جبکہ بیچنے والے کو معلوم ہو کہ خریدار اہلِ فتنہ میں سے ہے، کیونکہ انہیں اسلحہ بیچنے میں معصیت (گناہ) پر تعاون ہے۔

اس کے تحت رد المحتار میں ہے: " (قوله: لأنه إعانة على المعصية)؛ لأنه يقاتل بعينه۔۔۔ ونظيره كراهة بيع المعازف؛ لأن المعصية تقام بها عينها" ترجمہ: (مصنف کا قول: کیونکہ اہلِ فتنہ کو اسلحہ بیچنے میں معصیت پر تعاون ہے) کیونکہ بعینہٖ اسلحہ کے ساتھ قتال کیا جاتا ہے، اس کی نظیر یہ ہے کہ معازف (آلاتِ لہو) کی بیع مکروہ ہے، کیونکہ یہاں بھی عین کے ساتھ معصیت قائم ہوتی ہے۔

(رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الجهاد، ج 4، ص 268، دار الفکر، بیروت)

بدائع الصنائع میں ہے: "ويكره بيع السلاح من أهل البغي وفي عساكرهم؛ لأنه إعانة لهم على المعصية۔۔۔ ونظيره أنه يكره بيع المزامير" ترجمہ: باغیوں کے ہاتھ اسلحہ بیچنا مکروہ ہے، یونہی ان کے لشکر میں اسلحے کی بیع مکروہ ہے، کیونکہ یہ انہیں گناہ پر مدد دینا ہے، اس کی نظیر یہ ہے کہ مزامیر (گانے

باجے کے آلات) بیچنا مکروہ ہے (کیونکہ ان کے بیچنے میں بھی گناہ پر تعاون کی صورت پائی جاتی ہے۔)
(بدائع الصنائع، کتاب السیر، ج7، ص142، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "گناہ کے آلات کنکیّا، ڈور بیچنا بھی منع ہے۔" **(فتاوی رضویہ، ج24، ص659، رضافاؤنڈیشن، لاہور)**

جس چیز کی ذات کے ساتھ معصیت قائم ہو، اس چیز کی بیع کے مکروہ تحریمی ہونے کے بارے میں **در مختار و رد المحتار میں ہے:** "ان ما قامت المعصیۃ بعینہ یکرہ بیعہ تحریما (لتعلیلھم بالاعانۃ علی المعصیۃ) عبارۃ القوسین لرد المحتار" **ترجمہ:** جس کے عین یعنی ذات کے ساتھ معصیت قائم ہو، اس کی بیع مکروہ تحریمی ہے، کیونکہ فقہائے کرام نے اس کی علت یہ بیان فرمائی کہ یہ گناہ پر مدد کرنا ہے۔ **(رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الجہاد، ج4، ص268، دار الفکر، بیروت)**

عین کے ساتھ معصیت قائم ہونے کا معنی بیان کرتے ہوئے **امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں:** "فاعلم أن معنی ما تقوم المعصیۃ بعینہ أن یکون في أصل وضعہ موضوعا للمعصیۃ أو تکون ھي المقصودۃ العظمی منہ ۔۔۔ فما کان مقصودہ الأعظم تحصیل معصیۃ معاذ اللہ تعالی کان شراؤہ دلیلا واضحا علی ذلك القصد فیکون بیعہ إعانۃ علی المعصیۃ" **ترجمہ:** جان لو کہ عین کے ساتھ معصیت قائم ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ چیز اپنی اصل وضع ہی میں معصیت کے لیے بنائی گئی ہو یا اس سے مقصودِ اعظم ہی معصیت ہو، پس جس چیز کا مقصودِ اعظم ہی معصیت کا حصول ہو، معاذ اللہ تعالی، تو اس کا خریدنا گناہ کے ارادے پر واضح دلیل ہے، پس اس چیز کا بیچنا معصیت پر تعاون ہے۔ **(جد الممتار علی رد المحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج7، ص76، مکتبۃ المدینہ، کراچی)**

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

26 محرم الحرام 1446ھ / 02 اگست 2024ء

المفتی دار الافتاء اہلسنت darulifta@dawateislami.net

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /darulliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.darulliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے